حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالی عنہا) کی پاکدامنی کا انکار کرنے والے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3373

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 17 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ جو بدبخت معاذ اللہ صراحۃ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی کا انکار کرے اس پر کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو بدبخت معاذ اللہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کا انکار کرے، تو وہ شخص کافر و مرتد ہے، کیونکہ ان کی پاکدامنی دلیل قطعی سے ثابت ہے۔ ایسے شخص پر توبہ اور تجدید ایمان لازم ہے، اگر شادی شدہ تھا اور عورت کو رکھنا چاہے تو عورت کی رضامندی سے دوبارہ نکاح کرنا ہو گا۔

چنانچہ اللہ تعالی قرآن مجید میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کے متعلق ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ لِكُلِّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ وَ الَّذِیۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ﴿11﴾ ترجمہ: کنزالایمان: بیشک جو لوگ بڑا بہتان لائے ہیں وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ تم اس بہتان کو اپنے لیے برا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ ان میں سے ہر شخص کیلئے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا اور ان میں سے وہ شخص جس نے اس بہتان کا سب سے بڑا حصہ اٹھایا اس کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (القرآن، پارہ 18، النور، آیت: 11)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”یہ آیت اور اس کے بعد والی چند آیتیں اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡهَا کی شان میں نازل ہوئیں جن میں آپ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡهَا کی عفت و عصمت کی گواہی خود ربُّ العالمین نے دی اور آپ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنۡهَا پر تہمت لگانے والے منافقین کو سزا کا مژدہ سنایا۔“ (تفسیر صراط الجنان، ج 06، پارہ 18، النور، آیت: 11، ص 590، مکتبۃ المدینہ)

شرح عقائد نسفیہ میں ہے:”فسبهم والطعن فيهم ان كان مما يخالف الادلة القطعية فكفر كقذف عائشة والا فبدعة وفسق وبالجملة لم ينقل عن السلف المجتهدين والعلماء الصالحين جواز اللعن على معاوية“ترجمہ:صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان میں گالی وطعن اگر دلیل قطعی کے مخالف ہو جیسے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر قذف کی تہمت لگانا، تو وہ کفر ہے اور اس کے علاوہ (صحابہ کرام کی شان میں گستاخی) فسق وبدعت ہے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر لعن طعن کرنے کا جواز ائمہ مجتہدین اور علماء صالحین سے نہیں ملتا ہے۔(شرح عقائد نسفیہ، ص338، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے”ام المؤمنین حضرت صدیقہ بنت الصدیق محبوبہ محبوبِ رب العالمین جل وعلاو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہما وسلم پر معاذاللہ تہمتِ ملعونہ اِفک (آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاکدامنی پر بہتان) سے اپنی ناپاک زبان آلودہ کرنے والا، قطعاًیقیناً کافر مرتد ہے اور اس کے سوا اور طعن کرنے والا رافضی، تبرّائی، بددین، جہنمی۔"(بہار شریعت، ج01، حصہ01، ص261، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net